ملک میں سیلاب کی تباہ کاریاں ہیں اور سیاسی و مذہبی رہنماء ایک دوسرے پر الزام تراشیوں اور حکومت کے آنے جانے کی بحث میں الجھے ہوئے ہیں۔الطاف حسین

سیلاب سے متاثرہ کروڑوں افراد بھوک وافلاس کی زندگی گزار رہے ہیں اور ملک میں تبصرے اور ٹاکرے اس بات پر ہو رہے ہیں کہ نیب کے چیئرمین کی تقرری صحیح ہے یا غلط؟

ایم کیوایم اپنا نظریہ،منشور،آئیڈیالوجی اور سیاسی فکر وفلسفہ رکھتی ہے اور پاکستان کے ہر شعبہ میں اصلاحات چاہتی ہے

ایم کیوایم نے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کے خاتمہ کیلئے جس انقلاب کا اعلان کیا تھا اسکی جدوجہد جاری رہے گی

ملک میں ایسی تبدیلی دیکھنا چاہتے ہیں جہاں چوری چکاری،لوٹ مار اور غریبوں کا استحصال نہ ہو، جہاں موروثی سیاست کا رواج نہ ہو

ایم کیوایم برسراقتدار آئی تو حفاظتی بند توڑنے والے جاگیرداروں کی زمینیں سیلاب سے متاثرہ عوام میں تقسیم کردے گی

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے ملک کے مزید سات شہروں میں ایمبولینس سروس کی افتتاحی تقریب سے ٹیلیفون پر خطاب

کراچی۔۔۔10،اکتوبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایک جانب ملک بھر میں سیلاب کی تباہ کاریاں ہیں،کروڑوں انسان بھوک وافلاس اور کسمپرسی کا شکار ہیں جبکہ دوسری طرف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماء ٹی وی ٹاک شوز،مناظروں،ایک دوسرے پر الزام تراشیوں اور حکومت کے آنے جانے کی بحث میں الجھے ہوئے ہیں جبکہ ایم کیوایم کی توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ کس طرح زیادہ سے زیادہ سیلاب زدگان کی حتی المقدور مدد کی جاسکے۔متحدہ قومی موومنٹ نے ملک کے کرپٹ سیاسی کلچر میں رہتے ہوئے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کے خاتمہ کیلئے جس انقلاب کا اعلان کیا تھا اس انقلاب کے حصول تک ایم کیوایم کی جدوجہد جاری رہے گی۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج کراچی میں ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے ملک کے مزید سات شہروں میں ایمبولینس سروس کی افتتاحی تقریب سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔افتتاحی تقریب میں صنعتکاروں،تاجروں اور مختلف شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب سے ایم کیوایم کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار،خدمت خلق فاؤنڈیشن کی فلاحی سرگرمیوں کے منتظم اور سابق سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال اور رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے بھی خطاب کیا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم ایک سیاسی جماعت ہے جو اپنا نظریہ،منشور،آئیڈیالوجی اور سیاسی فکر وفلسفہ رکھتی ہے اور پاکستان کے ہر شعبہ میں اصلاحات چاہتی ہے،وہ گزشتہ 32 برسوں سے دکھی انسانیت کی خدمت کرتی چلی آرہی ہے۔انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے خودغرضی اور مفاد پرستی کی سیاست ملک کے کرپٹ سیاسی کلچر کا حصہ بن چکی ہے اور اس کرپٹ سیاسی کلچر، جاگیردارانہ،وڈیرانہ اور سرمایہ دارانہ معاشرے میں سیاست کا مقصد صرف اقتدار کا حصول،اپنے خاندان اور اپنی پارٹی کے مفادات کا حصول سمجھا جاتا ہے جبکہ ایم کیوایم کے نزدیک سیاست کا مقصد اقتدار کا حصول نہیں بلکہ خلق خدا کی ایسی عبادت ہے جو دکھی انسانیت کی خدمت کے بغیر پوری نہیں ہوسکتی۔انہوں نے کہا کہ میں بڑے وثوق سے کہتا ہوں کہ متحدہ قومی موومنٹ، پاکستان کی واحد سیاسی جماعت ہے جس نے اپنے قیام کے دن سے ہی ملک میں مختلف سانحات اور حادثات سے متاثرہ عوام کی جتنی عملی امداد کی ہے ایسی خدمت آج تک پاکستان کی کسی بھی سیاسی جماعت نے نہیں کی۔8،اکتوبر2005ء کو کشمیر اور صوبہ خیبرپختونخوا میں تاریخ کا بدترین زلزلہ آیا تو ایم کیوایم واحد جماعت تھی جسکے ہزاروں رہنماؤں،منتخب نمائندوں،کارکنان اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضاکاروں نے لگ بھگ ایک سال تک زلزلہ سے متاثرہ خاندانوں کی عملی مدد کی۔میرا دعویٰ ہے کہ ایم کیوایم اور اسکے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن نے جس طرح زلزلہ سے متاثرہ عوام کی عملی مدد کی،پاکستان کی کسی بھی سیاسی جماعت یا اسکے فلاحی ادارے نے اس کا عشرعشیر بھی متاثرین کی مدد نہیں کی۔کشمیر اور خیبرپختونخوا کے وہ علاقے جہاں پہنچنا ناممکن تھا اور بہت سی سیاسی جماعتیں ان علاقوں میں پہنچنے کا تصور تک نہیں کرسکتی تھیں،ایم کیوایم کے کارکنان اور منتخب نمائندے اپنی جانیں ہتھیلی پر رکھ کر ان خطرناک علاقوں میں پہنچے اور انہوں نے نہ صرف متاثرین کی خبرگیری کی بلکہ ان میں امدادی اشیاء بھی تقسیم کیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسی طرح تقریباً دوماہ قبل پاکستان میں تاریخ کا بدترین سیلاب آیا جس سے کروڑوں خاندان بے گھر ہوگئے،لاکھوں مکانات، گاؤں،قصبے اور دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے،ہزاروں بوڑھے،بچے،مرد وخواتین سیلابی ریلے میں بہہ کر جاں بحق ہوگئے ایسے المناک سانحہ میں بھی ایم کیوایم اور اسکے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن نے صوبہ سندھ،پنجاب،بلوچستان،خیبرپختونخوا،کشمیر،گلگت اوربلتستان میں بڑھ چڑھ کر متاثرین کی مدد کی۔سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی امداد کیلئے اب تک ایم کیوایم کی جانب سے 49 کروڑ روپے مالیت کا امدادی سامان بلاامتیاز رنگ ونسل،زبان اور علاقہ تقسیم کیا جاچکا ہے اور متاثرین کی خدمت کا سلسلہ آج تک

جاری ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک کے کروڑوں افراد سیلاب سے متاثر ہوکر بھوک وافلاس کی زندگی گزار رہے ہیں اور ملک میں تبصرے اور ٹاک کرے اس بات پر ہورہے ہیں کہ نیب کے چیئرمین کی تقرری صحیح ہے یا غلط؟ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت نے تقرری کردی، اگر یہ غلط ہے تو اس کو چیلنج کرنے کے ہزاروں طریقے ہیں، لوگوں کو چاہیے کہ وہ سیلاب زدگان کی مدد کریں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ کروڑوں انسان بھوک وافلاس اور کسمپرسی کا شکار ہیں مگر پاکستان کی سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماء ٹی وی ٹاک شوز، مناظروں اور جلسے جلوسوں میں ایک دوسرے پر الزام تراشیوں اور حکومت کے آنے اور جانے کی بحث میں الجھے ہوئے ہیں جبکہ ایم کیوایم کی توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ کس طرح زیادہ سے زیادہ سیلاب زدگان کی حتی المقدور مدد کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری امدادی سرگرمیوں میں متعدد مقامات پر رکاوٹیں ڈالی گئیں کیونکہ ایم کیوایم، پاکستان کی واحد جماعت تھی جس نے کھل کر کہا کہ سیلاب قدرتی آفت ہے، اگر سیلابی ریلے کا بہاؤ قدرتی طور پر ہونے دیا جاتا تو اتنے بڑے پیمانے پر تباہی نہ ہوتی جتنی کہ جاگیرداروں اور وڈیروں کی جانب سے اپنی زمینیں اور محلات بچانے کیلئے پشتے کاٹ کر سیلابی پانی کا رخ غریب بستیوں کی جانب موڑنے سے ہوئیں۔ ان جاگیرداروں نے پشتے کاٹ کر اپنی زمینوں اور محلات کو تو بچالیا لیکن غریبوں کے گاؤں کے گاؤں ڈوب گئے۔ اللہ تعالیٰ سیلاب کا رخ موڑ کر غریبوں کے دیہات ڈبونے والے جاگیرداروں اور وڈیروں سے ضرور حساب لے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کے عوام بالخصوص نوجوانوں میں شعوری بیداری ہورہی ہے اور وہ متحدہ کے پرچم تلے جمع ہورہے ہیں اور عوام کا انقلاب پاکستان کے دروازے پر دستک دے رہا ہے۔ نوجوان طبقہ بالخصوص طلبا وطالبات ملک میں ایسی تبدیلی دیکھنا چاہتے ہیں جہاں چوری چکاری، لوٹ مار اور غریبوں کا استحصال نہ ہو، جہاں موروثی سیاست کا رواج نہ ہو اور جہاں کسی بھی علاقے سے تعلق رکھنے والا فرد اپنی قابلیت، صلاحیت اور میرٹ کی بنیاد پر کوئی بھی مقام حاصل کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ، موروثی سیاست اور کرپشن کی ضد ہے، ایم کیوایم ملک میں ایسا ایماندارانہ، دیانتدارانہ اور انصاف پر مبنی نظام قائم کرنا چاہتی ہے جہاں نہ صرف تمام شہریوں سے بلاامتیاز رنگ ونسل یکساں سلوک کیا جائے بلکہ غریب عوام کے ساتھ ہر شعبہ میں ظلم وستم کا بھی خاتمہ ہو۔ ایم کیوایم جاگیرداروں اور وڈیروں کی نجی جیلوں کا خاتمہ کرکے نہ صرف ان جیلوں سے غریب ہاری کسانوں کو رہائی دلائے گی بلکہ انہیں قید کرنے والے جاگیرداروں اور وڈیروں کو ان کی بنائی ہوئی جیلوں میں قید کردے گی۔ انہوں نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ اگر ایم کیوایم اقتدار میں آئی تو حفاظتی بند توڑنے اور پشتے کاٹنے والے بڑے بڑے جاگیرداروں اور وڈیروں کی زمینیں سیلاب سے متاثرہ عوام میں تقسیم کردے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پورے ملک کے عوام خصوصاً طلبہ وطالبات جو ملک کو خوشحال، ترقی یافتہ اور ملک میں انصاف پر مبنی معاشرے کا قیام چاہتے ہیں وہ یہ دیکھیں کہ ایم کیوایم کے پلیٹ فارم سے ملک کی بہتری کیلئے جو بات کہی جاتی ہے اس پر سیاسی بازیگر جھوٹے الزامات اور بہتان لگاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ الطاف حسین اور ایم کیوایم بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کررہے ہیں مگر ایم کیوایم جو بات کہتی ہے اور جس خدشے کا اظہار کرتی ہے چند ماہ یا چند سال بعد عوام کے سامنے آجاتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل میں نے کہا کہ انتہاپسند دہشت گرد عناصر ملک دشمنوں سے پیسہ لیکر پنجاب میں داخل ہوگئے ہیں تو حکومت پنجاب کے رہنماؤں کی جانب سے انکار کیا گیا اور میرا مذاق اڑایا گیا، میری باتوں پر توجہ نہیں دی گئی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ لاہور میں سری لنکا کی ٹیم پر دہشت گردوں نے حملہ کیا اور آج صورتحال یہ ہے کہ دنیا کی کوئی ٹیم سیکورٹی کے خدشات کی وجہ سے پاکستان آکر کھیلنے کو تیار نہیں ہے۔ دہشت گردوں کی جانب سے ملک کی شان اور وقار کے ادارے جی ایچ کیو پر حملہ کیا گیا، آئی ایس آئی کے دفاتر، پولیس کے ہیڈکوارٹرز، ٹریننگ سینٹرز اور بازاروں میں خودکش حملے اور بم دھماکے کئے گئے جن میں سیکورٹی فورسز اور پولیس کے افسروں اور جوانوں سمیت ہزاروں افراد شہید وزخمی ہوئے پھر بھی پنجاب میں دہشت گردوں کی موجودگی سے انکار کیا گیا۔ اس کے بعد لاہور میں حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار پر خودکش حملہ ہوا، آخر وہ حملہ آور کیا آسمان سے اتر کر آئے تھے؟ میں نے کہا کہ انتہاپسند دہشت گرد کراچی میں آکر اپنے ٹھکانے بنارہے ہیں اور دشمن ممالک سے پیسہ لیکر بموں کے دھماکے کررہے ہیں تو حکومت سندھ کے بعض وزراء اور بعض سیاسی جماعتیں چلاّ چلاّ کر کہتی رہیں کہ الطاف حسین اور ایم کیوایم والے طالبانائزیشن کا واویلا کرکے پختونوں، پنجابیوں، سندھیوں، بلوچوں، سرائیکیوں، کشمیریوں اور دیگر نان اردو اسپیکنگ کے خلاف سازش کررہے ہیں، کراچی میں کوئی طالبانائزیشن نہیں ہورہی ہے۔ چندروز قبل انتہاپسند دہشت گردوں نے حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کے مزار اقدس پر خودکش حملہ کیا۔ جو لوگ انکار کرتے ہیں یہ دہشت گرد انہی کی بستیوں میں رہتے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں رحمان باباؒ اور دیگر بزرگان دین کے مزارات کو بموں سے اڑایا گیا۔ کیا الطاف حسین کی بات جھوٹ نکلی؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 11 جون 1978ء سے لیکر آج تک غریب و مستحق افراد کی بلاامتیاز مدد کررہی ہے تو وہ ایم کیوایم اور اس کا فلاحی ادارہ خدمت خلق فاؤنڈیشن اور بین الاقوامی سطح ادارہ SUN یعنی Society for Unwell and Needy ہے۔ خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے ایمبولینس سینٹرز، میت بس سروس، موبائل فری ڈسپنسری، اسپتال، بلڈ بینک، مردہ خانہ قائم ہے تو دوسری طرف غریب ونادار طلبہ، یتیم بچوں، بیواؤں، مساکین کی ماہانہ امداد، غریب بچیوں کی شادی کیلئے جہیز کی فراہمی کا سلسلہ سال بھر جاری رہتا ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی ادارے SUN کی فلاحی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ SUN نے سیلاب زدگان کیلئے کروڑوں روپے مالیت کا امدادی سامان برطانیہ، امریکہ اور کینیڈا سے بھیجا۔ اس کے علاوہ SUN نے امریکہ سے 24 ڈائلاسز مشینیں بھی بھیجیں۔ SUN کی جانب سے کراچی میں ایک ایسا اسکول بھی قائم کیا گیا ہے جس کا معیار پاکستان کے کسی بھی بڑے سے بڑے انگریزی اسکول سے کم

نہیں ہے جہاں نہ الطاف حسین کی سفارش چلتی ہے اور نہ رابطہ کمیٹی کی بلکہ وہاں صرف اور صرف میرٹ پر داخلے ہوتے ہیں ۔ خدمت خلق فاؤنڈیشن اور SUN کی ان امدادی سرگرمیوں اور فلاحی خدمات کو دیکھتے ہوئے ان پر عوام کا اعتماد پر روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔عوام کے اعتماد اور تعاون کے پیش نظر رابطہ کمیٹی نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی فلاحی سرگرمیوں کا دائرہ پورے ملک میں پھیلانے کا فیصلہ کیا ہے اور آج سے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینس سروس کا آغاز سندھ کے شہروں میر پور خاص، سکھر، نوابشاہ، ٹنڈو الہ یار، لاڑکانہ، سانگھڑ اور پنجاب کے شہر ملتان میں بھی کیا جا رہا ہے اور ان شہروں کو ابتدائی طور پر ایک ایک ایمبولینس فراہم کی جا رہی ہے ۔ جناب الطاف حسین نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی سرگرمیوں میں رات دن مصروف کارکنان، ذمہ داران اور حق پرست نمائندوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے کئی دیہات اور گاؤں کو سیلاب سے بچانے کی خاطر دریا کے پشتوں پر ریت کی بوریاں لگا کر محفوظ بنانے کیلئے 72، 72 گھنٹوں تک کام کرنے والے ایم کیو ایم کے کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے امدادی سرگرمیوں میں تعاون کرنے والے صنعتکاروں، تاجروں، این جی اوز، مخیّر حضرات اور عوام کو بھی زبردست خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے ایم کیو ایم اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی سرگرمیوں کو پیش کرنے پر ٹی وی چینلز کے مالکان، مدیروں، صحافیوں، کیمرہ مینوں کو سلام تحسین پیش کیا۔

شہیدِ انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے خون سے ملک میں انقلاب آئے گا۔الطاف حسین

لندن ہی نہیں بلکہ پورے برطانیہ کی پولیس، اسکاٹ لینڈ یارڈ اور تمام تحقیقاتی ادارے قاتلوں کی تلاش میں سرگرم ہیں

اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین ہے کہ انشاءاللہ ایک دن ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قاتل پکڑے جائیں گے اور جن لوگوں نے سازش تیار کی وہ اللہ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے

ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قتل کے بارے میں اگر پاکستان میں کسی کے پاس ثبوت وشواہد کے ساتھ کوئی اطلاع ہو تو وہ ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کو اطلاع فراہم کرے، اطلاع دینے والے کا نام صیغہء راز میں رکھا جائے گا

کراچی ۔۔۔10، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے رہنما ڈاکٹر عمران فاروق شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر عمران فاروق شہید اور تحریک کے دیگر شہیدوں کا لہو رنگ لائے گا اور شہیدِ انقلاب کے خون سے ملک میں انقلاب آئے گا۔وہ کراچی میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے ملک کے مزید سات شہروں میں ایمبولینس سروس کی افتتاحی تقریب سے ٹیلیفون پر خطاب کر رہے تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک طرف ہماری خدمت خلق کا کام جاری تھا اور پورے ملک میں ایم کیو ایم عوامی انقلاب کیلئے کام کر رہی تھی کہ 16 ستمبر 2010ء کو لندن میں ایک المناک سانحہ ہوا اور میرے 32 سالہ رفیق، تحریک کے سچے اور مخلص رہنما اور ایم کیو ایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق کو بیدردی سے شہید کر دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ لندن ہی نہیں بلکہ پورے برطانیہ کی پولیس، اسکاٹ لینڈ یارڈ اور تمام تحقیقاتی ادارے قاتلوں کی تلاش میں سرگرم ہیں۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین ہے کہ انشاءاللہ ایک دن ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قاتل پکڑے جائیں گے اور جن لوگوں نے سازش تیار کی وہ اللہ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پوری قوم اور دردمند دل رکھنے والا ہر پاکستانی ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے والد، والدہ، بھائی بہنوں، بچوں، بیوہ شمائلہ اور ان کی والدہ اور بہن بھائیوں کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ہم سب کی دعا ہے کہ ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قاتل جلد سے جلد پکڑے جائیں، اللہ تعالیٰ ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی قربانی کو قبول فرمائے، انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جن سفاک لوگوں نے ڈاکٹر عمران فاروق کو قتل کیا اور جنہوں نے یہ سفاکانہ اور ظالمانہ منصوبہ بنایا ان پر اپنا عذاب نازل کرے۔ جناب الطاف حسین نے عوام سے اپیل کی کہ اگر ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قتل کے بارے میں پاکستان میں کسی کے پاس ثبوت وشواہد کے ساتھ کوئی اطلاع ہو اور قتل کی سازش اور پس پردہ ہاتھوں کی سازشوں اور قاتلوں کے بارے میں کوئی آگاہی ہو تو وہ یا تو ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے فون نمبر 0044-208-9057300 پر رابطہ کر کے پورے اعتماد کے ساتھ اطلاع فراہم کریں، یہ الطاف حسین کا وعدہ ہے کہ اطلاع دینے والے کا نام صیغہء راز میں رکھا جائے گا۔اگر کوئی چاہے تو پاکستان میں رابطہ کمیٹی کے ارکان سے بالمشافہ ملاقات کر کے بھی اطلاع دے سکتا ہے۔

شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے قتل سے متعلق کسی کے پاس کوئی ثبوت ہے تو وہ نشاندہی کرے، الطاف حسین کی اپیل

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اگر کسی کو شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے قاتلوں اس کے منصوبہ سازوں اوراس کے پس پردہ عناصر کے بارے میں کوئی سن گن، ثبوت ہو تو وہ اس کی نشاندہی کرے اوران کے نام اور دیگر تفصیلات کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ اتوار کے روز خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا میں خدمت خلق فاؤنڈیشن لاڑکانہ، ملتان، سانگھڑ، سکھر، نوابشاہ، ٹنڈوالہ یار، میر پور خاص سینٹرز کو ایمبولینس حوالے کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایک موقع پر انہوں نے شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی تحریکی اور تنظیمی خدمات کا ذکر کیا اور کہا کہ ڈاکٹر عمران فاروق میرے 32 سالہ رفیق، تحریک کے سچے کارکن تھے ان کا خون رنگ لائے گا اور انہی کے خون سے انقلاب بھی آئے گا اگر کسی کو ان کے قاتلوں، قتل کے منصوبہ سازوں اور پس پردہ سازشی عناصر کے بارے میں اگر کسی کے پاس کوئی معلومات ثبوت و شواہد کے ساتھ ہوں تو لندن کے مندرجہ ذیل فون نمبر 0044-208-9057300 پر یا ایم کیو ایم کے اراکین رابطہ کمیٹی سے رابطہ کر کے یہ معلومات فراہم کرے۔ الطاف حسین نے کہا کہ ان کا نام اور دیگر تفصیلات صیغہ راز میں رکھی جائیں گی۔

معاشرتی، معاشی، سماجی اور اقتصادی آزادی ہی اصل آزادی ہے

63 سال تک ملک اور عوام پر حکمرانی کرنے والوں نے اپنی جماعتوں میں ویلفیئر کا کوئی ادارہ قائم نہیں کیا

الطاف حسین کی خدمات کا سفر جاری ہے جو حقیقت پسندی اور عملیت پسندی کا مظہر ہے

ڈاکٹر فاروق ستار، مصطفیٰ کمال، اشفاق منگی اور دیگر کا خدمت خلق فاؤنڈیشن کے

پنجاب اور سندھ کے شہروں میں ایمبولینس سروس کے آغاز کی تقریب سے خطاب

لندن ۔۔۔10، اکتوبر 2010ء

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر و وفاقی وزیر سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ معاشرتی، معاشی، سماجی اور اقتصادی آزادی ہی اصل آزادی ہے، آزادی کا مطلب جغرافیائی آزادی نہیں آج آزادی کے معنی تبدیل ہو کر رہ گئے ہیں یہی وجہ ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین نے ان شعبوں کو سب سے زیادہ اولین اور فوقیت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان کو خوشحال بنانا ہے تو عوام کو بھی خوشحال اور بااختیار بنانا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے اتوار کے روز خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا میں خدمت خلق فاؤنڈیشن (کے کے ایف) لاڑکانہ، ملتان، سانگھڑ، سکھر، نوابشاہ، ٹنڈوالہ یار، میر پور خاص سینٹرز کو ایمبولینس حوالے کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان مصطفیٰ کمال اور اشفاق منگی کے علاوہ جوائنٹ زونل انچارج ایم کیو ایم ملتان زون جاوید چیمہ نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کی سیاسی پالیسیاں ہوں یا فیصلے اس میں پاکستان کے عوام کی شرکت وشمولیت کو یقینی بنایا جاتا ہے ہم پاکستان کے ایک ایک شہری کو اس کے پیروں پر کھڑا کرنا چاہتے ہیں، الطاف حسین نے فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان کی ایک ایک شہری کو صحت اور تعلیم سمیت ہر سہولت فراہم کی جائے گی، ایمبولینس کا نیٹ ورک بھی اس لئے قائم کیا جارہا ہے کہ پاکستان کے عوام میں احساس شرکت وشمولیت پیدا کی جاسکے اسی کا نام اصل جمہوریت ہے جس کے تحت عوام پالیسی اور فیصلہ سازی میں براہِ راست شامل ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم صحت اور تعلیم کے دوہرے نظام کے خاتمے کیلئے کوشاں ہے ان شہروں میں موبائل ڈسپنسریاں، شفاخانے قائم کئے جائیں گے اور میت بسیں فراہم کی جائیں گی۔ رابطہ کمیٹی کے رکن اور چیف ٹرسٹی خدمت خلق فاؤنڈیشن سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ایم کیو ایم سندھ اور پنجاب کے شہروں کو ایمبولینس فراہم کر کے اپنی خدمات کی نئی تاریخ رقم کر رہی ہے جس طرح ایم کیو ایم بغیر کسی سرکاری مدد کے انسانیت کی بلا رنگ ونسل مذہب خدمت کر رہی ہے کوئی اور سیاسی جماعت ایسا کیوں نہیں کر رہی، انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کو ان کی اس سوچ پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اتنی دور رہتے ہوئے بھی عوام کے دکھ درد کو محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر تنقید کی بات ہوں تو جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم سرفہرست ہوتی ہے، جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے ساتھ کبھی انصاف نہیں کیا گیا بلکہ سازشیں کی گئیں، 63 سال تک ملک اور عوام پر حکمرانی کرنے کے دعویداروں نے اپنی سیاسی جماعتوں میں ویلفیئر کا کوئی ادارہ کیوں قائم نہیں کیا کسی قلمکار نے بھی ان سے یہ سوال تک نہیں کیا کہ انہوں نے انسانیت کی خدمت کیلئے ایم کیو ایم کی طرح کیوں کوئی فلاحی ادارہ قائم نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے موقع پر جب ایم کیو ایم کے تحت سیلاب زدگان کی بہت بڑے پیمانے پر خدمات انجام دی جارہی تھی اور اس سلسلے میں ایم کیو ایم کا ایک ایک کارکن مصروف عمل تھا ایسے موقع پر شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کو شہید کر کے ہم پر شبِ خون مارا گیا، ان کی شہادت کو جناب الطاف حسین نے اپنی

ذاتی نقصان قرار دیا لیکن اس کے باوجود خدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی سرگرمیاں آج بھی جاری ہیں۔رکن رابطہ کمیٹی اشفاق منگی نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن وہ ادارہ ہے جو نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں اپنی خدمات کے حوالے سے پہچانا جاتا ہے، جناب الطاف حسین کی ہدایت پر پاکستان سمیت بیرون ملک بھی انسانیت کی خدمات انجام دی جاتی ہیں، زلزلہ اور سیلاب زدگان کی اس کی بہترین مثال ہے، تاریخ جب بھی سچ لکھے گی الطاف حسین اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کا ذکر ضرور کریگی، الطاف حسین کی خدمات کا سفر جاری ہے جو حقیقت پسندی اور عملیت پسندی کا مظہر ہے۔انہوں نے کہا کہ آج سیلاب زدگان کی امداد کیلئے ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان مصروف ہیں، ایم کیوایم پر تنقید کرنے والے نام نہاد صحافی، دانشور اور قوم پرست بتائیں کہ آج سیلاب زدگان کی امداد کون کررہا ہے نام نہاد قوم پرست اور ان کے رہنما کہاں ہیں۔پاکستان میں انقلاب اب صاف نظر آرہا ہے جو یقینی طور پر جناب الطاف حسین کے ذریعے ہی آئے گا۔ایم کیوایم ملتان زون کے جوائنٹ زونل انچارج جاوید چیمہ نے کہا کہ جناب الطاف حسین نے ہمیشہ پنجاب کو مصیبت کی گھڑی میں یاد رکھا اور امدادی سرگرمیوں میں تمام سیاسی جماعتوں سے پہل کرتے ہوئے بلاتفریق رنگ ونسل ہر امدادی سرگرمی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، قائد تحریک کی سیاست برائے خدمت کے اس جذبے کو عوام نے بہت ہی زیادہ سراہا ہے اب لوگ مسلسل قائد تحریک کے فلسفے کو اپنانے ہوئے جوق در جوق متحدہ قومی موومنٹ میں شامل ہورہے ہیں، پنجاب کا کوئی ضلع اور تحصیل ایسی نہیں جہاں ایم کیوایم کا پرچم نہ لہرا رہا ہو، ایم کیوایم قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ کے تحت کامیابیوں کے جھنڈے گاڑ رہی ہے۔

کامن ویلتھ گیمز میں پاکستانی کھلاڑیوں محمد انعام اور اظہر حسین کو گولڈ میڈل جیتنے پر الطاف حسین کا خراج تحسین

لندن۔۔۔10، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے نئی دہلی میں منعقدہ کامن ویلتھ گیمز میں پاکستانی کھلاڑیوں محمد انعام اور اظہر حسین کو ریسلنگ کے میدان میں گولڈ میڈل جیتنے پر خراج تحسین پیش اور مبارکباد پیش کی ہے۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستانی ریسلروں نے اپنے بھارتی حریف انوج کمار اور نائجیریا کے ولسن کو شکست دے کر پاکستان کا نام اور وقار دنیا بھر میں بلند کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دیگر کھیلوں میں حصہ لینے پاکستانی کھلاڑیوں کے چاہئے کہ وہ سخت محنت کریں اور اعزازات جیت کر پاکستان کا نام بلند کریں۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے ڈاکٹر فاروق ستار نے لاڑکانہ، سانگھڑ، سکھر، نوابشاہ، ٹنڈوالہیار، میرپورخاص اور ملتان کے زونل انچارجز کو ایمبولینسوں کی چابیاں پیش کیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت خدمت خلق فاؤنڈیشن لاڑکانہ، سانگھڑ، سکھر، نوابشاہ، ٹنڈوالہ یار، میرپورخاص اور ملتان کو جدید ترین آلات سے لیس ایمبولینس حوالے کردی گئیں ہیں۔اس سلسلے میں ایک تقریب خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا کراچی میں ہوئی جس سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیا جس کے بعد ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے ایم کیوایم لاڑکانہ، سانگھڑ، سکھر، نوابشاہ، ٹنڈوالہ یار، میرپورخاص اور ملتان کے زونل انچارجز کو ایک سادہ لیکن اس پروقار تقریب میں چابیاں پیش کیں۔اس موقع ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے رکن وخدمت خلق فاؤنڈیشن کے چیف ٹرسٹی مصطفیٰ کمال کے علاوہ دیگر ارکان رابطہ کمیٹی بھی موجود تھے۔تقریب میں حق پرست وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، بزنس کمیونٹی، ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران نے بھی شرکت کی۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی آفیشل ویب سائٹ کا اعلان کردیا گیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی آفیشل ویب سائٹ کا اعلان کردیا گیا ہے۔اس کا اعلان متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اتوار کے روز خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا میں خدمت خلق فاؤنڈیشن لاڑکانہ، ملتان، سانگھڑ، سکھر، نوابشاہ، ٹنڈوالہ یار، میر پور خاص سینٹرز کو ایمبولینس حوالے کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ویب سائٹ کا نام www.kkf.org.pk ہے۔

پی ایس 94اورنگی ٹاؤن کی نشست پر ضمنی انتخابات کے سلسلے میں ایم کیوایم کے تحت بڑی انتخابی ریلی نکالی گئی

ریلی اورنگی ٹاؤن کی شاہراہوں اور مختلف علاقوں سے گزری،عوام نے وکٹری کا نشان بنا کر فتح کی نوید دی

حق پرست امیدوار سیف الدین خالد کی مختلف برادریوں، دکانداروں اور تاجروں سے ملاقاتیں ضمنی انتخابات میں بھرپور تعاون کی اپیل کی

کراچی۔۔۔10،اکتوبر2010ء

17،اکتوبر کو پی ایس 94اورنگی ٹاؤن کی نشست پر ہونے والے ضمنی انتخابات کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام عظیم الشان انتخابی ریلی نکالی گئی جس میں پی ایس 94اورنگی ٹاؤن کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار سیف الدین خالد،حق پرست نمائندوں کے علاوہ سیکٹر و یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران وکارکنان اور علاقے کے ہمدرد عوام کے نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ریلی کے شرکاء درجنوں موٹر سائیکلوں،سوزوکیوں اور گاڑیوں پر سوار تھے جن کے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر کے علاوہ ایم کیوایم کے انتخابی نشان ''پتنگ'' سمبل اٹھا رکھے تھے۔ریلی اورنگی ٹاؤن کی مختلف شاہراہوں کے علاوہ یونٹ119،120،123،124،126اور 125 کے علاقوں سے گزری اس موقع پر ریلی کے شرکاء کو دیکھ کر عوام نے ان کا زبردست استقبال کیا اور ہاتھوں اٹھا کر وکٹری کے نشان بنا کر فتح کی نوید دی۔ریلی میں ٹرک پر رکھے ساؤنڈ سسٹم پر ایم کیوایم کے ترانے اور نغمے بجائے جارہے تھے۔بعدازاں ریلی مرکزی الیکشن آفس پر اختتام پذیر ہوئی۔دریں اثناء پی ایس 94 کی انتخابی مہم کے سلسلے میں حق پرست امیدوار سیف الدین خالد نے میانیواں والی،ہزارہ وال،راجپوت اور سرائیکی برادریوں کے معززین اور اورنگی ٹاؤن پانچ نمبر الیکٹرونکس وموبائل مارکیٹ کے دکانداروں اور تاجر برادری سے ملاقاتیں کیں اور ان سے 17 اکتوبر کو ہونے والے ضمنی الیکشن میں بھرپور تعاون کی اپیل کی۔اس موقع پر مختلف برادریوں اور الیکٹرونکس وموبائل مارکیٹ کے دکانداروں اور تاجروں نے حق پرست امیدوار سیف الدین کو مکمل تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ 17،اکتوبر حق پرستوں کی شاندار فتح کا ایک اور دن ہے۔اسی طرح انتخابی مہم کے سلسلے میں ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن شعبہ خواتین کی ارکان نے گھر گھر جا کر خواتین سے رابطے کئے اور انہیں حق پرست امیدوار صوبائی اسمبلی سیف الدین خالد کی انتخابی مہم اور 17اکتوبر کو ہونے والے ضمنی الیکشن میں زیادہ سے زیادہ ووٹ دیکر کامیاب کرانے کی اپیل کی جبکہ حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید منظر امام نے انتخابی مہم کے سلسلے میں یونٹ 124اور مدینہ کالونی میں اسپورٹس کلب کا دورہ کیا اور مقامی امام بارگاہ کے منتظمین اعلیٰ سے ملاقات کی۔اس موقع پر سید منظر امام نے کہا کہ حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر کی شہادت کے بعد اب شہید کی نشست پر 17اکتوبر کو ضمنی الیکشن ہونے جارہے ہیں اور اورنگی ٹاؤن قائد تحریک جناب الطاف حسین کا قلعہ رہا ہے اور اس مرتبہ بھی تمام مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے ووٹ کو حق پرست امیدوار کیلئے استعمال کریں اور 17،اکتوبر کے دن اپنے گھروں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں نکل کر انہیں ہمیشہ کی طرح بھاری اکثریت سے کامیاب کرائیں۔

ایم کیوایم کے وفد کی سانحہ عبداللہ شاہ غازیؒ کے شہداء کے سوئم میں شرکت

کراچی۔۔۔10،اکتوبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ حق پرست رکن سندھ اسمبلی مقیم عالم،متحدہ علماء کمیٹی کے انچارج جاوید احمد وارا کین مولانا فیروزالدین رحمانی،محمد ناصریامین پر مشتمل ایم کیوایم کے نمائندہ وفد نے جمعہ کے روز حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کے مزار پر بم دھماکوں میں شہید ہونیوالے افراد کی فاتحہ سوئم میں شرکت کی اور تمام شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی۔فاتحہ سوئم کا اہتمام سنی رہبر کونسل کی جانب سے کیا گیا جس میں اظہر حسین تقوی،اکرام ترمزی،حاجی حنیف طیب،مولانا ابرار رحمانی اور سنی تحریک کے رہنماؤں کے علاوہ مختلف مکاتب کے علمائے کرام نے بھی شرکت کی۔

☆☆☆☆☆